
543

آیات نمبر 20 تا 40 میں منکرین کو تنبیہ کہ تم آخرت کو بھول چکے ہو، نیک اعمال کرنے والے قیامت کے دن مسرور ہوں گے جبکہ منکرین سخت مصیبت میں مبتلا ہوں گے۔ بالآخر ایک دن سب کو اللہ ہی کے پاس جانا ہے۔ جس اللہ نے انسان کو ایک قطرہ سے بنایا، وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ اسے دوبارہ زندہ کردے

كَلَّا بَلۡ تُحِبُّوۡنَ الۡعَاجِلَةَ ﴿۲۰﴾ وَتَذَرُوۡنَ الۡاٰخِرَةَ ﴿۲۱﴾ ہرگز نہیں! بلکہ بات یہ ہے کہ تم لوگ دنیا کی فوراً ملنے والی چیزوں سے محبت رکھتے ہو اور آخرت کو چھوڑ بیٹھے ہو وُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾ اس روز بہت سے چہرے ترو تازہ اور بارونق ہوں گے اور اپنے رب کی تجلّی کا مشاہدہ کر رہے ہوں گے وَوُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍۢ بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾ تَظُنُّ اَنۡ يُّفۡعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾ اور اس کے برعکس اس دن کتنے ہی چہرے اداس اور بے رونق ہوں گے اور گمان کر رہے ہوں گے کہ ان پر کمر توڑ دینے والی مصیبت آنے والی ہے كَلَّاۤ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِىَ ﴿۲۶﴾ وَقِيۡلَ مَنۡ ۜ رَاقٍ ﴿۲۷﴾ خوب سمجھ لو کہ جب جان حلق تک پہنچ جاتی ہے، اور اس وقت کہا جاتا ہے کہ کیا کوئی جھاڑ پھونک سے علاج کرنے والا ہے ؟ وَّظَنَّ اَنَّهُ الۡفِرَاقُ ﴿۲۸﴾ وَالۡتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوۡمَئِذِ اِلۡمَسَاقُ ﴿۳۰﴾ مرنے والا سمجھ لیتا ہے کہ یہ دنیا سے مفارقت کا دن ہے اور ایک پنڈلی سے دوسری پنڈلی لپٹ جاتی ہے تو اس دن آپ کے رب ہی کی طرف جانا ہوتا ہے رکوع [۱] فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿۳۱﴾ اس نے نہ کبھی رسول اللہ (ﷺ) اور قرآن کی تصدیق کی اور نہ کبھی نماز پڑھی وَلٰـكِنۡ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۳۲﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهۡلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿۳۳﴾ بلکہ انہیں

جھٹلایا اور منہ پھیر کر کفر ہی پر فخر کرتا ہوا اپنے گھر والوں کی طرف چل دیا اَوْلٰی لَكَ فَاَوْلٰی ﴿۳۴﴾ تیرے لئے ہلاکت و بربادی ہے، سن لے! تیرے لئے ہلاکت و بربادی ہے ثُمَّ اَوْلٰی لَكَ فَاَوْلٰی ﴿۳۵﴾ پھر اچھی طرح سن لے! کہ تیرے لئے ہلاکت و بربادی ہے، تیرے لئے ہلاکت و بربادی ہے اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ یُّتْرَكَ سُدًی ﴿۳۶﴾ کیا انسان نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ اس کو باز پرس کے بغیر یونہی چھوڑ دیا جائے گا؟ اَلَمْ یَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِیٍّ یُّمْنٰی ﴿۳۷﴾ کیا وہ پیدائش سے پہلے منی کا ایک قطرہ نہ تھا جسے رحم مادر میں ٹپکا دیا جاتا ہے ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰی ﴿۳۸﴾ پھر ایک جنین کی شکل اختیار کر کے رحم مادر میں جونک کی طرح چمٹ جاتا ہے، پھر ہم نے اس کے اعضا کو تخلیق کیا اور انہیں مناسب شکل و صورت عطا کی فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَیْنِ الذَّكَرَ وَ الْاُنْثٰی ﴿۳۹﴾ پھر اس سے مرد اور عورت کی دو قسمیں بنائیں اَلَیْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤی اَنْ یُّحْیِۦَ الْمَوْتٰی ﴿۴۰﴾ کیا وہ اللہ جو یہ سب کچھ کر سکتا ہے، اس بات پر قادر نہیں ہے کہ قیامت کے روز مُردوں کو زندہ کر دے؟ رکوع [۲]